میڈیا کے نمائندوں پر ہونے والے حملے باعث تشویش

پریس کلب آف انڈیا میں مختلف جر نلسٹ تنظیموں کا محمد زبیر کی گرفتاری پر اظہار افسوس

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

ہندوستان کے مختلف میڈیا ہاؤس میں اپنی خدمات انجام دینے والے مشہور ومعروف صحافیوں موجودہ ودور میں اخبار نویس ومیڈیا کے نمائندوں پر ہونے والے حملوں کو لیکر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ راجدھانی کے پریس کلب آف انڈیا میں منعقد پریس میٹ میں سینئر جرنلسٹ حضرات نے اخباری نمائندوں واالیکٹرونک میڈیا سے جڑے اہلکاروں پر مسلسل ہو رہے حملوں و گرفتاریوں پر گہری تشویش ظاہر کی اور پریس (میڈیا) کی آزادی کیلئے خطرہ بتایا، بالخصوص گزشتہ دنوں آلٹ نیوز کے شریک بانی محمد زبیر کی گرفتاری کے سلسلے میں فم وضعہ کا اظہار کیا۔ واضح ہو کہ پریس کلب آف انڈیا کی قیادت میں آج ایڈیٹرس گلڈ آف انڈیا، انڈین ویمنس پریس کورپس، پریس ایسوسی ایشن، دہلی یونین آف جرنلسٹ، دہلی پریس نیوز آف انڈیا فاؤنڈیشن اور ورنگ کیمرہ مین ایسوسی ایشن کے عہدیداروں کی میٹنگ منعقد ہوئی تھی جس میں موجودہ حکومت کے دور میں صحافیوں پر ہونے والے حملوں اور صحافیوں کی گرفتاریوں پر تبادلہ خیال ہوا۔ اس موقع پر پی آئی کے سربراہ اکاونت کھیرا نے کہا کہ حقائق کی جانچ کرنے والی سائٹ کے طور پر AltNews غلط معلومات کو شمار کرنے کیلئے

ایک آلہ کے طور پر کام کر رہی تھی، مسلسل سچ کی وہ قیمت ہے جو ہم ایک متحرک، متنوع اور دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت ہونے کیلئے ادا کرتے ہیں اور آلٹ نیوز اس کردار کو پورا کر رہا ہے، یہ جان کر بہت افسوس ہوا کہ محمد زبیر کو 2018 میں کی گئی ایک پوسٹ کیلئے گرفتار کیا ہے، یہ بات ناقابل فہم ہے کہ برسوں بعد ایک پوسٹ کیلئے نوٹس دیے بغیر کارروائی شروع کی جا رہی ہے۔ پی سی آئی کا مطالبہ ہے کہ آلٹ نیوز کے شریک بانی کو دہلی پولیس فوری طور پر رہا کیا جائے۔ سینئر صحافی ٹی این نین اور دی وائر کے ایڈیٹر سدھارتھ وردراجن نے محمد زبیر کی گرفتاری پر سوال اٹھائے اور کہا کہ دہلی پولیس کے ذریعہ محمد زبیر کی گرفتاری ایک ایسے روز ہوئی ہے، جب ہندوستان نے آن لائن اور آف لائن اظہار رائے اور رائے کے دفاع کیلئے جی 7 اور دیگر جمہوری ممالک کے ساتھ ہاتھ ملایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ زبیر اور انکی ویب سائٹ آلٹ نیوز نے جعلی خبروں کی نشاندی کرنے اور پروپیگنڈہ مہم کا مقابلہ کرنے کیلئے بہت ہی معروضی اور حقائق پر مبنی برسوں کے دوران مثالی کام کیا ہے، اب وقت آگیا ہے کہ صحافی برادری صحافت کی بقا کیلئے اپنی آواز بلند کرے، وہیں جو صحافی حکومت کی حمایت میں صحافیوں پر ہونے والے ظلم وستم پر خاموش ہیں وہ یہ نہ بھولیں کہ کل انکا بھی وقت آسکتا ہے۔ ایڈیٹرس گلڈ آف انڈیا اور پریس ایسوسی ایشن کے ذمہ داران نے محمد زبیر کی گرفتاری کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا کہ محمد زبیر اپنی ویب سائٹ کے ذریعہ حقیقت کو سامنے لاتے ہیں، کبھی سامنے سے یہ کام کر رہے ہیں، کبھی کوئی ایسی غلطی نہیں ہوئی ہے، بس سب سے بڑی غلطی یہی ہے کہ وہ حقائق کو سامنے لاتے ہیں، یعنی جھوٹ کا پردہ فاش کرتے ہیں۔ اس دوران سبھی کی اتفاق رائے سے ایک قرارداد منظوری کی گئی، جس میں حکومت کے ذریعہ صحافیوں کی آزادی پر پابندی جیسے اقدام کی مذمت کی گئی اور پریس کو مکمل آزادی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا، اس قرارداد میں کہا گیا کہ موجودہ دور میں صحافی اپنے پیشے اور صحافت کی آزادی سے متعلق پریشان ہیں، میڈیا کے دفاتر پر ای ڈی کے چھاپوں اور پولیس کی گرفتاریوں کے ذریعہ بہت سے صحافیوں کو انتظامی کارروائی کا نشانہ بنایا گیا ہے، ایڈیٹر جعلی خبروں کو روکنے میں بہترین کردار ادا کرنے والے آلٹ نیوز کے شریک بانی محمد زبیر کی گرفتاری انکی تازہ مثال ہے لہذا صحافیوں کی نمائندگی گرفتاریوں کے علاوہ 300 سے زائد ہی آئی آئی ہولڈرز کی دوبارہ تجدید کاری نہ کرنا، لوکسبھا کی پریس گیلری میں صحافیوں پر پابندی، این ڈی اے کی صدارتی امیدوار دروپدی مرمو کی غلط تصویر شیئر کی جانے کی اجازت نہ دینا صحافیوں کے حقوق پر حملہ ہے۔ قرارداد میں مطالبہ کیا گیا کہ موجودہ حکومت جمہوریت کے مفاد میں سابقہ طرز پر مرکزی حکومت کی کویک تک رسائی بحال کرے، ساتھ ہی پریس کو ہر طرح سے کوریج کی آزادی ملنی چاہئے، انہیں کسی بھی طریقے سے تنگ و پریشان نہ کیا جائے۔

قربانی کے فضلات گلیوں اور سڑکوں پر نہ پھینکیں

مقامی پولیس انتظامیہ کی ائمہ کے ساتھ میٹنگ، فضلات کوڑے دان میں ڈالنے اور امن وامان کی برقراری پر زور

محمد یامین

نئی دہلی (ایس این بی)

جامع مسجد مصطفی انتظامیہ کے تحت ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت مسجد کے امام و خطیب مولانا محمد ارشاد قاسمی نے کی اور مہمانان خصوصی کے طور پر مقامی تھانہ کے ایس ایچ او گریش جین اور مصطفی آباد کی سابق کونسلر پروین بیگم کے شوہر چودھری محمد معروف نے شرکت کی۔ اس موقع پر بیشتر مسجد کے ائمہ اور مقامی ذمہ داران نے بطور خاص شرکت کر کے عیدالاضحی تہوار کو پرامن طور سے منانے کی اپیل کرتے ہوئے صاف صفائی پر زور دیا ہے۔ ایس ایچ او تھانہ دیال پور گریش جین نے کہا کہ مصطفی آباد کی مسجد کے ائمہ امن وامان کے پیغام کو عام کرتے ہیں اور یہ پولیس انتظامیہ کیلئے بڑی راحت کی بات ہے۔ جس کیلئے ائمہ حضرات کی خدمات ناقابل فراموش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کی میٹنگ کا واحد مقصد ہے کہ عیدالاضحی پرامن وامان کی فضا کو برقرار رکھے گی، منصوبہ جاتوروں کی قربانی سے اجتناب کر کے راستوں میں قربانی نہ کی جائے اور باقیات وفضلات گلیوں سڑکوں پر نہ پھینکیں بلکہ میونسپل کی گاڑی یا کوڑے دان میں ڈالیں کیونکہ صاف صفائی اللہ کو بھی پسند ہے اور مسلمانوں کی ایمان کا بھی حصہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ تہوار کسی بھی سماج کا ہو اس میں بھی سماج کے لوگ شرکت کر کے ایک دوسرے کو مبارک باد پیش کرتے ہیں مگر تہوار کے موقع پر شرپسندوں کی تخریب کاری ناقابل برداشت ہوگی اور مشتبہ عناصر کے تعلق سے پولیس انتظامیہ کو بتایا جائے تاکہ برقت کاروائی سے کسی بھی ناخوشگوار کا نام کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ دوسرے کا تعاون بہتر ضروری ہے تاکہ علاقہ میں جرائم پیشہ عناصر آنے کی جرأت نہ کر سکیں جس کیلئے پولیس ہمیشہ عوامی تحفظ کیلئے ہمہ وقت تیار رہتی ہے۔ انہوں نے ائمہ سے درخواست کی ہے کہ اپنی اپنی مساجد سے قربانی کے عمل پر پردہ میں کرنے نیز صاف صفائی اور فضلات و باقیات کو میونسپل کارپوریشن کی گاڑیوں میں ڈالنے کے پیغام کو عام کریں تاکہ کسی راہگیر کو پریشانی سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ کونسلر کے شوہر محمد معروف نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن کے تحت اور اپنے خرچ پر بھی گاڑیوں کا انتظام کیا ہے اور یہ گاڑیاں گلی گلی گھومتی رہیں گی تاکہ لوگ قربانی کے فضلات و باقیات ان گاڑیوں میں ڈال سکیں اور گندگی نہ ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کونسلر اہلیت میں تب بھی اور کونسلر نہ ہونے کی صورت میں بھی عوامی خدمت میں کوئی کمی واقع نہیں ہوئی اور تہوار کے علاوہ عام طور پر بھی ہم وقت مصطفی آباد میں رہ کر لوگوں کی خدمت کرنا ہی میرا کام ہے جس سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے اور سماج میں بھی مقام بلند ہوتا ہے۔ مولانا محمد عاقل نے جامع مسجد سبھی کی جانب سے تمام شرکا اور اہل حضرات کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر قاری محمد ارشاد قاسمی (مہتمم مدرسہ دینیہ اسلوم مصطفی آباد)، مولانا محمد خالق (امام مدینہ مسجد، ناظم جمعیۃ علما شمال مشرقی دہلی)، مفتی محمد قاسم، مولانا طاہر مفتی جاوید، قاری محمد ارشاد قاسمی، حاجی عبدالرشن، ڈاکٹر محمد عثمان، محمد راشد، حاجی محمد نہال احمد، حاجی شمس الدین سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند شمال مشرقی دہلی کی ادارہ معارف القرآن میں میٹنگ

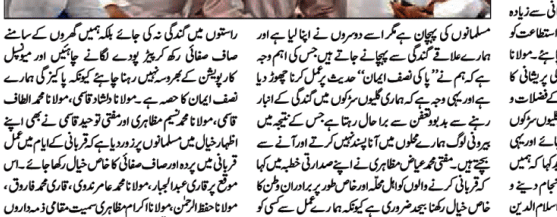

نئی دہلی (ایس این بی)

مجلس عاملہ جمعیۃ علما (الف) شمال مشرقی دہلی کی ایک اہم میٹنگ شاہدرہ پارک کی معروف دینی درسگاہ "ادارہ معارف القرآن" میں منعقد ہوئی جس کی صدارت معروف عالم دین مفتی محمد عباض مظاہری اور نظامت مفتی تکمیل الرحمٰن قاسمی (ناظم جمعیۃ علما مشرقی دہلی و مہتمم جامعہ دارالعلوم اسعدیہ بہاری کالونی شاہدرہ) نے کی۔ اس موقع پر مفتی تکمیل الرحمٰن قاسمی نے اپنے خطاب میں کہا کہ قربانی ایک اہم عبادت ہے اور ہر صاحب نصاب پر واجب ہے، اللہ تعالیٰ کو ان دنوں میں قربانی سے زیادہ کوئی عمل محبوب نہیں ہے، جس کے مدنظر ہر صاحب استطاعت کو قربانی کر کے اللہ کے پسندیدہ عمل کو انجام دینا چاہئے۔ مولانا فیاض احمد فیضی قاسمی نے کہا کہ قربانی کا عمل کسی کی پریشانی کا سبب نہ بنے اور پردہ کر کے قربانی کی جائے جس کے فضلات و باقیات سیوئیج کار پوریشن کی گاڑی میں ڈالیں اور گلیوں سڑکوں میں قربانی کی باقیات کو پھینکنے سے اجتناب کیا جائے اور یہی موجودہ حالات کا تقاضہ بھی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں اپنے قربانی کے عمل کو گلیوں سڑکوں اور کھلے میں انجام دینے و منصوبہ جانوروں سے بچنے کی ضرورت ہے۔ قاری اسلام الدین نے کہا کہ قربانی کے فضلات سے گندگی نہیں ہونی چاہئے بلکہ صاف ستھرائی پر خاص دھیان دینے کی ضرورت ہے اور یہی مسلمانوں کی پہچان ہے مگر اسے دوسروں نے اپنا لیا ہے اور ہمارے علاقے گندگی سے پہچانے جاتے ہیں جس کی اہم وجہ ہے کہ ہم نے "پاکی نصف ایمان" حدیث پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہے اور یہی وجہ ہے کہ ہماری گلیوں سڑکوں میں گندگی کے انبار رہتے ہے بدبودفتعن سے ہر حال رہتا ہے جس کے نتیجہ میں بیرونی لوگ ہمارے محلوں میں آنا پسند نہیں کرتے اور آنے سے بچتے ہیں۔ مفتی محمد عباض مظاہری نے اپنے صدارتی خطبہ میں کہا کہ قربانی کرنے والوں کو اہل محلہ اور خاص طور پر برادران وطن کا خاص خیال رکھنا بعید ضروری ہے کیونکہ ہمارے عمل سے کسی کو تکلیف نہ پہنچے اور یہی اسلامی درس ہے جسے عام کرنے کی سخت ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قربانی کے عمل سے ہونے والی گندگی کو میونسپل کی گاڑی یا جھرکوڑے دان میں ڈالی جائے اور راستوں پر گندگی نہ کی جائے بلکہ ہمیں گھروں کے سامنے صاف صفائی رکھ کریڑ پودے لگانے چاہئیں اور میونسپل کارپوریشن کے بھروسہ نہیں رہنا چاہئے کیونکہ پاکیزگی ہمارے نصف ایمان کا حصہ ہے۔ مولانا وثاقت قاسمی، مولانا محمد الطاف قاسمی، مولانا محمد نعیم مظاہری اور مفتی توحید قاسمی نے بھی اپنے اظہار خیال میں مسلمانوں پر زور دیا ہے کہ قربانی کے ایام میں عمل قربانی میں پردہ اور صاف صفائی کا خاص خیال رکھا جائے۔ اس موقع پر قاری عبدالجبار، مولانا محمد عامر مندوی، قاری محمد فاروق، مولانا حفظ الرحمٰن، مولانا اکرام مظاہری سمیت مقامی ذمہ داروں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ اس پروگرام کا آغاز مولانا دلشاد قاسمی کی تلاوت اور مولانا ممتاز کے نعتیہ کلام سے ہوا جبکہ اختتام مولانا فیاض احمد فیضی قاسمی کی رقت آمیز دعا پر ہوا۔

14 مختلف صوبوں کے 37 سماجی خدمتگار مدر ٹریسا ایوارڈ سے سرفراز

ایف ایچ صدیقی

نئی دہلی (ایس این بی)

فیس گروپ نے 14 مختلف صوبوں کے 37 سماجی خدمتگاروں کو مدر ٹیریسا ایوارڈ سے نوازا۔ یہ پروگرام ہوٹل لی میریڈین میں کیا گیا۔ فیس گروپ کے چیئرمین ڈاکٹر مشتاق انصاری کی صدارت میں ہوئے اس پروگرام میں دہلی الیکٹیو کمیشن کے چیئرمین ذاکر خان، ہریانہ اسٹیٹ جج کمیٹی کے چیئرمین چودھری اور گنگریب، پدم شری چندر سنگھ گھنٹی، چودھری متین احمد، ہریانوی فلم کے اداکار اشوک مار، اے بی نیوز سنسنی کے اینکر شری ورڈھن ترویدی، کوکور کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر اظہر خٹک، اناد ولوی مومن کانفرنس کے صدر عمران انصاری، ڈی ڈی اردو کے پروڈیوسر خالد اعظمی، مستقیم خان، مناہل ملک کے ایم ڈی

کشور واٹھوانی کو ایوارڈ دیتے ہوئے چودھری متین احمد، شری ورڈھن ترویدی، چندر سنگھ گھنٹی، حاجی عمران انصاری اور ڈاکٹر مشتاق انصاری.....(تصویر: ایس این بی)

عباد شاہ، حاجی ریاض الدین انصاری نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اس موقع پر دہلی الیکٹیو کمیشن کے چیئرمین ذاکر خان نے کہا کہ مدر ٹیریسا پوری دنیا میں اپنی سماجی خدمت کے لئے جانی جاتی ہیں، اس لئے جن لوگوں کو آج ایوارڈ ملا ہے ان کی ذمہ داری ہے کہ وہ مستقبل میں بھی سماج کی خدمت کریں گے۔ چندر سنگھ گھنٹی نے کہا کہ ملک کی تعمیر کے لئے ضرورت منووں کو بلا غرض مدد کریں اور آپسی بھائی چارے کو قائم رکھیں۔ پروگرام کی نظامت جاگر پتی چترویدی نے کی۔ اس موقع پر کشور واٹھوانی، دویانی، ریکھا راج، موہر سنگھ، متینہ داوت، ایھتیشیام کنڈیلیوا، راحیل، راحی، سلیم انصاری، اشوک تھاری، بنگل کشور ریاض الدین سیفی، اروند وتس بھیم انصاری وغیرہ بھی موجود تھے۔

JJP کے کئی ریاستی سکریٹری اور لیڈران 'آپ' میں شامل

نئی دہلی (ایس این بی)

ہریانہ میں عام آدمی پارٹی مضبوط ہوتی جا رہی ہے۔ جے جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے رام بیر سنگھ سے جے پی چھوڑ کر 'آپ' میں شامل ہو گئے ہیں۔ ان کے استعفے کی دوسرے سینئر لیڈر اور بڑے سماجی کارکن نے آپ کا دامن تھام لیا۔ ہریانہ انچارج ڈاکٹر سشیل گپتا نے ٹوئٹ اور پگڑی پہنا کر عام آدمی پارٹی میں شامل کیا۔ وہیں کے جے پی کے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق ایم ایل اے رامیر سنگھ، بنین کھاپ کے سکریٹری اور نوداوگاؤں کے سرپنچ پرتھم سنگھ، دہلی پولیس کے سابق اسسٹنٹ کمشنر مہندر سنگھ پونیا اور دیگر آج عام آدمی پارٹی میں شامل ہو گئے ہیں۔ اس دوران ہریانہ کے انچارج ڈاکٹر سشیل گپتا نے کہا کہ پارٹی نے ضمنی انتخابات میں ہریانہ میں اپنی مضبوط موجودگی درج کرائی ہے۔ آپ نے بڑی پارٹیوں کو شکست دے کر مجموعی طور پر نمبر 2 پوزیشن حاصل کی ہے۔ اب ہمارا اگلا ہدف فریدآباد کارپوریشن انتخابات اور پنچایتی انتخابات میں صاف ستھرے اور ایماندار امیدواروں کے کارکنوں کو اہم ذمہ داریاں سونپنا ہیں۔

دلشاد گارڈن میں مشتبہ حالات میں نوجوان کی موت

رشتہ داروں کا چوری کے شک میں پیٹ پیٹ کر مار ڈالنے کا الزام

نئی دہلی (ایس این بی)

شاہدرہ ضلع کے دلشاد گارڈن علاقہ میں اتوار شام ایک نوجوان کی مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ مہلوک کی شناخت سورج کمار (22) کی شکل میں ہوئی ہے۔ سورج کے اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ مقامی لوگوں نے چوری کا الزام لگا کر اسے بری طرح پیٹا اور اس کی موت ہوگئی۔ موقع پر پہنچی پولیس نے سورج کی لاش پوسٹ مارٹم کے لیے جی ٹی بی اسپتال کی موچری بھیج دی ہے۔

معاملے پر شاہدرہ ضلع پولیس ڈپٹی کمشنر آستھا سندرم نے بتایا کہ سورج کے جسم پر کسی بھی طرح کے چوٹ کے نشان نہیں ملے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ اس کی کرنٹ لگنے سے موت ہوئی۔ پیر کو لاش کا پوسٹ مارٹم کرایا گیا۔ اس کے بعد ہی موت کی صحیح وجوہات کا پتہ چل پائے گا۔ پولیس اہل خانہ کے الزام کی بھی جانچ کر رہی ہے۔ آس پاس لگے سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج کو بھی کھنگالا جا رہا ہے۔ اطلاع کے مطابق سورج اپنے اہل خانہ کے ساتھ پرانی سیماپوری کی جھگیوں میں رہتا تھا۔ اس کے اہل خانہ میں والدین اور دیگر ممبران ہیں۔ اہل خانہ کا الزام ہے کہ اتوار دوپہر سورج کسی کام سے دلشاد گارڈن گیا تھا۔ وہاں راستے میں بارش ہونے پر وہ ایون بلاک کے پاس ایک مکان کی آڑ میں چھپ گیا۔ وہاں پانی کی موٹر لگی تھی۔ لوگوں کو لگا کہ سورج چوری کے ارادے سے یہاں موجود ہے۔ اس کے علاوہ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ سورج وہاں شاید موٹر چوری کرنے کے ارادے سے گھسا تھا، لیکن چوری کے دوران اسے زوردار کرنٹ لگا اور اس کی موت ہوگئی۔ شام ساڑھے 5 بجے معاملے کی اطلاع سیماپوری تھانہ پولیس کو دی گئی۔ چھان بین کے بعد پولیس نے لاش پوسٹ مارٹم کے لیے بھیجی۔ پولیس نے اہل خانہ کے الزامات کو غلط بتایا ہے۔ معاملے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔

اردو جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے: پروفیسر ابن کنول

نئی دہلی (پریس ریلیز) اگر آپ کو اپنی ماں سے محبت ہے۔ تو آپ کی زبان سے بھی محبت کرنا ہوگی۔ ان خیالات کا اظہار جوہری فارم کی نئی مسجد کی لائبریری میں اردو کلاسز کا افتتاح کرتے ہوئے شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی کے سینئر استاذ پروفیسر ابن کنول نے کیا۔ انہوں نے یہاں کو اردو زبان کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ آپ اسکولوں میں تمام مضامین پڑھیں لیکن اردو زبان بھی سیکھیں کیونکہ یہ آپ کی مادری زبان ہے، آپ کی تہذیب ہے، اردو زبان ادب سکھاتی ہے، جینے کا سلیقہ سکھاتی ہے۔ ہندوستان میں ہندی لٹریچر سے واقفیت حاصل کرنے کے لیے بھی اردو زبان کا سیکھنا ضروری ہے، اس لیے کہ جتنا ہندی لٹریچر اردو میں موجود ہے، ہندوستان کی کسی دوسری زبان میں نہیں ہے۔ اس موقع پر جوہری فام کے سرگرم رہنما کارکن عبدالمالک، نوشاد عالم کے علاوہ بڑی تعداد میں انگریزی اسکولوں میں پڑھنے والے بچے موجود تھے۔

گوشت تاجروں کو بھاری نقصان کا سامنا

سلاٹر ہاؤس کو جلد سے جلد کھولنے کا مطالبہ

نئی دہلی (ایس این بی)

کارپوریشن کی وجہ سے گوشت کا کاروبار کرنے والوں کو بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے۔ یہ کہنا ہے آل انڈیا جمعیۃ القریش کے جنرل سکریٹری عاقل قریشی کا، عاذری پور سلاٹر ہاؤس کو گزشتہ 31 مئی سے بند ہے، اس وجہ سے گوشت کے کاروبار سے جڑے لاکھوں لوگ بے روزگار ہیں اور کچھ تو بھکمری کے دہانے پر آگئے ہیں۔ اس کے علاوہ کارپوریشن کے افسران و ملازمین دکانداروں کا لاکھوں روپے کا گوشت پکڑ کر لے گئے جب کہ تمام دکاندار کارپوریشن کے لائسنس ہولڈر ہیں۔ آل انڈیا جمعیۃ القریش کے جنرل سکریٹری محمد عاقل قریشی، قومی سکریٹری عمران عظیم ایڈووکیٹ اور قومی نائب صدر حاجی صلاح الدین نے غور ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس عمل کا رد عمل یہ ہے کہ ایک طرف تو دکانداروں اور مزدوروں کا نقصان ہو رہا ہے جس کی ذمہ دار سرکار ہے۔ سلاٹر بند ہونے سے جو متعلقہ لوگوں کا نقصان ہو رہا ہے، اس کا معاوضہ دیا جائے۔ سرکار اس مسئلہ پر توجہ نہیں دے رہی ہے، جس کا بڑا نقصان ہو رہا ہے۔ آل انڈیا جمعیۃ القریش بار بار اپیل کر رہی ہے کہ سلاٹر ہاؤس جلد از جلد کھولا جائے ورنہ اس طرح سے عوام کی پریشانی بڑھے گی۔ سلاٹر ہاؤس کھلوانے کی حمایت میں اسرار قریشی، ڈاکٹر نفیس، سمیع الدین قریشی، اظہر پاشا، ناظم قریشی وغیرہ بھی شامل ہیں۔ عاقل قریشی نے کہا کہ دہلی کے اندر اکیلا سلاٹر ہاؤس ہے جو بھینس اور بھیڑ بکروں کے ذبح کرنے کا کام کرتا ہے، اس سلاٹر ہاؤس سے بھینس منڈی، بکرا منڈی کے علاوہ کسان، ٹریڈرس اور مزدور طبقہ جڑا ہوا ہے جبکہ دہلی میں تقریباً 10 ہزار دوکانوں میں بھینس اور بکرے کا گوشت بھینس سے سپلائی ہوتا ہے۔ انھوں نے بتایا کہ عیدالاضحیٰ کا تہوار نزدیک ہے جب منڈی میں بھینس اور بکرا نہیں ہوگا تو لوگ قربانی کیسے کریں گے، اس لئے ہمارا مطالبہ ہے کہ جلد سے جلد یہ سلاٹر ہاؤس کھولا جائے۔

مسلمانوں کو پسماندگی سے نکلنا ہے تو تعلیم کو اوڑھنا بچھونا بنانا پڑے گا

درگاہ پنجہ شریف میں تعلیم کی اہمیت وافادیت پر منعقد پروگرام میں مقررین کا خطاب

نئی دہلی (ایس این بی)

راجدھانی کی درگاہ پنجہ شریف (کشمیری گیٹ) میں تعلیم کی اہمیت وافادیت اور اسکے فروغ کیلئے لائحہ عمل کو لیکر ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف مذاہب کے لوگوں نے شرکت کی۔ پروگرام میں مشن تعلیم کے کارکنان کے ساتھ اکرام الحق، انجمن حسینی کے صدر قاسم رضوی اور مولانا آزاد ایجوکیشن فاؤنڈیشن کے ٹرسٹ ارحم شاکر حسین انصاری، پرواز علم سوسائٹی کے صدر محمد رضا نے شرکت کی۔ محمد رضا نے لوگوں کو تعلیم کی اہمیت کے بارے میں بتایا اور کہا کہ مسلمانوں کو پسماندگی سے نکلنا ہے تو تعلیم کو اوڑھنا بچھونا بنانا پڑے گا، اس کیلئے والدین کو بھی بیدار ہونا پڑے گا تبھی قوم تعلیم سے لیس ہو سکے گی۔ وہیں اکرام الحق نے نئی سرکاری اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی اور بتایا کہ صحیح معلومات نہ ملنے کی وجہ سے بہت سے لوگ نئی سرکاری اسکیموں سے استفادہ کرنے سے محروم ہیں، ہمیں قوم کو بیدار کرنا ہوگا۔

شاکر حسین انصاری نے اپنی گفتگو میں ظلمت اور جہالت کی تاریکی کو علمی کی روشنی سے مٹانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قوم میں دینی تعلیمی نظام کے ساتھ عصری علوم سے واقفیت نہایت ہی ضروری ہے، کیونکہ جدید معاشی ترقی بھی علم کے حصول کے بغیر ناممکن ہے، اسی لئے مسلم معاشرہ تعلیم کے حوالے سے بیداری کا ثبوت دیں۔ شاکر حسین نے کہا کہ دینوی واخروی تعلیمی نظام وقت کی اہم ضرورت ہے، کیونکہ آزادی کے بعد دیکھنے کو ملا ہے کہ ہم نے مدرسے کی تعلیم کو محدود کر دیا ہے دین نظام تک اور مدرسہ سے صرف حفاظ، قرا، عالم دین، مفتی، وہی افراد نکلتے ہیں جو مدرسہ میں درس وتدریس اور امامت وغیرہ کے فرائض ہی انجام دے سکیں، حالانکہ دیگر ممالک میں ایسا بالکل نہیں، بلکہ وہ عصری تعلیم آشنا ہوتے ہیں اور وہ ڈاکٹر سائنٹسٹ، وکیل، پروفیسر بھی ہوتے ہیں، اسی لئے مسلم نوجوانوں بالخصوص مدرسہ کے طلبا کو کمپیوٹر کی تعلیم دی جانی چاہئے، تاکہ وہ بھی زمانہ کی رفتار کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلیں۔ قاسم رضوی نے اسلام اور قرآن میں تعلیم کی اہمیت بتاتے ہوئے کہا کہ قرآن مجید کی پہلی آیت کا پہلا لفظ اقرأ ہے جس کا ہندی میں مطلب 'پڑھنا' ہے، اسلئے ہمیں سب سے پہلے تعلیم کو ترجیح دینی چاہیے۔ باصر رضا نے قرآن کی دو سورہ تلاوت کی جو تعلیم کی اہمیت کے حوالے سے بتائی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس پروگرام کا مقصد اقلیتی اور پسماندہ طبقے کے بچوں کو کمپٹیٹی پالیسیوں کے فوائد سے آگاہ کرنا اور معاشرے کے بچوں کو تعلیم کا حق دلانا اور ان کے والدین کو تعلیم کی اہمیت سے بیدار کرنا تھا۔ واضح رہے کہ 'مشن تعلیم' تقریباً ایک دہائی سے اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کے لوگوں کو تعلیمی امتیاز کے تعلیم کے حقوق دلانے کیلئے دن رات کوشاں ہے۔ پروگرام میں سید آصف حسین اور محمد کاشف وغیرہ بھی موجود رہے۔

کشمیری گیٹ کے پنجہ شریف میں منعقد پروگرام میں محمد شاکر حسین، محمد رضا، قاسم رضوی، اکرام الحق ودیگر مختلف اسکولوں کے بچے گروپ بنا کر دیتے ہوئے.....(ایس این بی)

جامعہ ملیہ میں 'ہنر سے روزگار تک' پروگرام کا آغاز

نئی دہلی (پریس ریلیز)

شعبہ ورزم اینڈ ہاجا بلنی ٹیکنیک (ڈی ٹی ایچ ایم) جامعہ ملیہ اسلامیہ (ناک کے ذریعہ اے گریڈ) نے 'ہنر سے روزگار تک' (ایک ایس آر ٹی) ایک پروگرام شروع کیا ہے جو وزارت سیر و سیاحت، حکومت ہند کی ایک پہل ہے۔ اس کا افتتاحی اجلاس یکم جولائی 2022 کو منعقد ہوا۔ اس کا مقصد نوجوانوں میں قابل ملازمت ہنر پیدا کرنا ہے۔ اس سے طلبا کو سیر وسیاحت کے شعبے سے متعلق ہنر اور صلاحیتوں کو پروان چڑھانے میں مدد ملے گی۔ ڈی ٹی ایچ ایم، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے طلبا کا ایک جامع پلیٹ فارم مہیا کیا ہے جن کے پاس کوئی کیریر آپشن نہیں تھا لیکن آنکھوں میں خواب تھے کہ وہ ملازمت کے لائق اور اہل بن سکیں۔ شعبے نے باصلاحیتی کا ہر ماڈیولر سکلز میں متعدد ترقیاتی پروگرام منعقد کیے ہیں جیسے کہ فوڈ پروڈکشن فوڈ اینڈ بیورج سرمز اور اسکل ٹیسٹنگ اینڈ سرٹیفکیشن پروگرام اور مستقبل میں اور بھی پروگرام منعقد کیے جائیں گے تاکہ سماج رواں میں ایس ایس آر ٹی پروگرام فرنٹ آفس ایسوسی ایشن کے لیے طلبا کو تربیت دینے کی غرض سے منعقد کیے جائیں گے۔ ڈاکٹر سارہ حسین، صدر شعبہ ڈی ٹی ایچ ایم جامعہ ملیہ اسلامیہ کے خیر مقدمی کلمات سے افتتاحی اجلاس شروع ہوا۔ انھوں نے کہا کہ ایچ ایس آر ٹی کو وزارت سیر وسیاحت نے سال 2009 اور سال 2010 میں شروع کیا تھا۔ اس پروگرام میں شرکت کرنے والوں کی زندگی میں یہ اہم رول ادا کرے گا۔ انھوں نے پروگرام میں اندراج کرانے والے طلبا کو یقین دلایا کہ باصلاحیتی صنعت میں بلاشبہ ان کے مستقبل کے امکانات روشن ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ یہ مستقبل قریب میں ان کے کیریئر میں ترقی کے لیے یہ پروگرام ایک موثر ذریعہ ثابت ہوگا۔ افتتاحی اجلاس کے مہمان خصوصی پروفیسر ناظم حسین انجھری، سکل جامعہ ملیہ اسلامیہ نے ایسا جامع، منصوبہ بند اور انتہائی بامعنی ترقیاتی پروگرام کے انعقاد کے لیے شعبے کو مبارک دی۔ پروفیسر ابراہیم، ڈین ٹیکنیکل آف انجینئرنگ اینڈ ٹکنالوجی جامعہ ملیہ اسلامیہ افتتاحی اجلاس کے مہمان اعزازی تھے۔ آخر میں پروفیسر نبہت چودھری ڈی ٹی ایچ ایم، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے پروگرام کا قاعدہ تعارف پیش کیا اور یہ بتایا کہ ایچ ایس آر ٹی ایک قمر آور اور باعثی ترقیاتی پروگرام ہے جو طلبا کی صلاحیتوں کو پیش کرنے اور متعلقہ صنعت میں ملازمت کے مواقع کو تلاش کرنے میں ان کے لیے مددگار ثابت ہوگا۔

350 فٹ بورنگ لائن ڈالنے کے کام کا افتتاح

نئی دہلی (ایس این بی) نیماں آسیلی علاقے کی پھاٹک تلیہان ڈی ڈی اے فلیٹس میں مہمر آسیلی شعیب اقبال کی کاوش سے 350 فٹ بورنگ لائن ڈالنے کے کام کا افتتاح کیا گیا۔ اس موقع پر شعیب اقبال، آل انڈیا اقبال کے علاوہ علاقے کے معزز افراد موجود رہے۔ افتتاح کے بعد مہمر آسیلی نے بتایا کہ علاقہ میں پانی کی کمی کو دور کرنے کے لئے اب تک تقریباً 60 بورنگ کرائی جا چکی ہیں اور آگے بھی بورنگ کرائی جائیں گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس وقت پھری دی میں پانی کا بحران کیا ہے ہمارے آسیلی علاقے میں پانی کی کمی نہ ہو اس کے لیے ہم لگاتار بورنگ کرا رہے ہیں تاکہ عوام کو پانی کی قلت سے پریشان نہ ہونا پڑے۔ سابق کونسلر آل محمد اقبال نے بتایا کہ علاقہ میں بورنگ، اپنی نگرانی میں کرا رہا ہوں، روزانہ پانچ سے چھ گھنٹے میرے ساتھ ہم علاقہ کے مختلف عل